

مختصرات

”عالمگیر تحریکِ قرآن کا عنوان مستقل عنوان ہو چکے تحت مقدس تحریک سے متعلق مقالات پسرو ہوا کریں گے۔“

”دنیا کے قرآن“ میں واقعات قرآن مجید کے متعلق مختصر خبریں سچ ہوا کریں گی۔
 ”قرآن اور اس کی تعلیم“ بھی مستقل عنوان ہو جس کے تحت پہلا مضمون ”فدا کا فرمان اور ہم“
 مولانا ابو الخیر محمد خیر اللہ صاحب کا درج کیا جا رہا جو خدا کرے مسلمانوں کی تشویق کا باعث بن سکے۔
 ”ذات اللہ اللہ رب فیہ“ مولانا سید مناظر احسن گیلانی اساتذہ جامعہ عثمانیہ کا مضمون ہے
 انشاء اللہ آپ کے جذبات عالیہ ہر ماہ اس طرح پیش ہوا کریں گے۔

”ہماری ہمارس اور ہم“ ع۔ش۔ ایم۔ لے صاحب کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے مسلمانوں
 کیلئے اسی قسم کے مضمون ضروری بھی ہیں اور مفید بھی، ضرورت ہے کہ سنانے والوں کو سنا یا جائے
 اور جو نوگ کچھ کر رہے ہیں انہیں کو حقیقت سے آگاہ کیا جائے۔

”عربی زبان سیکھنے کے لئے قرآن مجید کافی ہے“ جناب نواب سیف نواز جنگ بہاؤ
 سلطان الملک کا یہ مضمون علمی بھی ہے اور عملی بھی۔

”تبلیغ کا حکم اور اس کی تقبیل“ حاجی محمد موسیٰ خاں صاحب تاولی کا مضمون بھی ہر ماہ
 ترجمان القرآن میں سچ ہوا کر رہے گا۔

”قرآن کی رہنمائی میں سس کے کوششے“ جناب مولوی عبدالرزاق صاحب بیچ تیسری
 مضمون دیکھ رہے ہیں اور ”دنیا کے نئی روشنی“ کی توجہ کا مستحق بھی۔

علامہ عبدالعزیز العادوی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ”ناسخ و منسوخ“ جیسا اہم

اور ساتھ ہی ادبی چاشنی لئے ہوئے آسان اور عام فہم مضمون کا عطیہ شکریتے کا سخن ہے۔
 ”حکومتِ الہی“ اس مستقل عنوان کا حامل ان مضامین کو ہونا چاہیے جس کا فقدان دنیا کی
 ہر قوم کے لئے عموماً اور عالمِ اسلام کے لئے سب سے بڑی معصیت کا سبب بنا ہوا ہے، یقیناً ان نیت
 اس وقت تک امن و سلامتی کا سانس نہیں لے سکتی۔ جب تک اپنے اوپر آسمانی قوانین کا نفاذ نہ
 کرے اور حکومتِ الہی کے تحت نہ آجائے۔

”عبدیتِ الہی“ کا مستقل عنوان بھی اذینِ قبیل ہے، فرعونیت اور نمرودیت کا قلع قمع اسی
 سے ہوتا ہے اور عبد و معبود کا صحیح تعلق اسی سے قائم ہوتا ہے۔ اور چونکہ انبیاء علیہم السلام کی زندگی
 اس منزل کیلئے شمعِ راہ ہے اس لئے قرآنی قصے ہر ماہ شائع ہوتے ہیں گے

”محبتِ الہی“ تحریکِ قرآن کا آخری مقصد ہے۔ اس کے حصول کے بعد ایک اذن
 کے لئے اور کچھ باقی نہیں رہ جاتا، اس مقدس عنوان کے تحت مولانا نذیر شاہ عبدالقادر صاحب
 کا عارفانہ اور قابلانہ مضمون ”محبت کا مقام“ شائع کیا جا رہا ہے جو مسلمانوں ہی کے لئے نہیں بلکہ
 دنیا کی دوسری قوموں کے لئے بھی ضروری اور مفید ہے۔

”حضرت فضیل بن عیاض“ کو بھی اسی عنوان کے تحت رکھا گیا ہے ”شہدائیانِ قرآن“ کے
 ایک درمیانی عنوان کے تحت آئندہ بھی اسی طرح کے تذکرے شائع ہوتے رہیں گے۔ انشاء اللہ
 اگر موقع ہوا تو ”قرآنی خط و کتابت“ کے لئے بھی جگہ نکالی جا سکی جس میں وہ خط و کتابت
 اور مراسلت شائع ہوگی جس کو تحریکِ قرآن سے کوئی مناسبت ہوگی

مُدیّر